بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْاَخْلَاقُ وَالْبِرُّ وَالصِّلَةُ

اخلاق اور نیکی اور صلہ رحمی

فقاہت فی الدین اور حسن اخلاق کن لوگوں کی صفات ہیں؟

(2347). عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: "خَصْلَتَانِ

2347۔روایت ہے ابو ہریرہؓ سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: دو خوبیاں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دو خوبیاں منافق میں جمع نہیں ہو سکتیں:

لَاتَجْتَمِعَانِ فِيْ مُنَافِقٍ: حُسْنُ سَمْتٍ، وَلَا فِقْهٌ فِي الدِّيْنِ"

نہیں جمع ہو سکتیں منافق میں حُسن اخلاق اور نہ سمجھ دین میں

حسنِ اخلاق اور دین میں فقاہت''۔(الصحیحة:278)

فقاہت فی الاسلام کی برتری

(2348). عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ؟

2348۔روایت ہے ابو ہریرہؓ سے سوال کیا گیا رسول اللہ ﷺ سے کون زیادہ معزز ہے لوگوں میں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ سے سوال کیا گیا: لوگوں میں سب سے زیادہ معزز کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

قَالَ: (أَتْقَاهُمْ لِلّٰهِ) قَالُوا: لَيْسَ عَنْ هٰذَا

فرمایا سب سے زیادہ ڈرنے والا ان کا اللہ سے انہوں نے کہا: نہیں اس کے بارے میں

''جو اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا ہو'' صحابہ نے کہا ہم نے اس کے بارے میں تو سوال نہیں کیا تھا۔

نَسْأَلُكَ؟	قَالَ:	فَأَكْرَمُ النَّاسِ
ہم نے سوال کیا تھا آپ ﷺ سے	فرمایا آپ ﷺ نے:	تو سب سے زیادہ عزت والے لوگوں میں سے
آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو پھر لوگوں میں سب سے زیادہ عزت والے		
يُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ	نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ	نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ''
یوسفؑ اللہ کے نبی بیٹے	اللہ کے نبی کے بیٹے	اللہ کے نبی کے بیٹے خلیل اللہ کے (پردادا)
اللہ کے نبی حضرت یوسفؑ ہیں جن کے باپ بھی نبی ہیں، دادا بھی نبی ہیں اور پڑدادا خلیل اللہ ہیں''		
قَالُوا:	لَيْسَ عَنْ هٰذَا	نَسْأَلُكَ؟ قَالَ:
انہوں نے کہا	نہیں اس کے بارے میں	ہم نے سوال کیا آپ ﷺ سے فرمایا:
صحابہ نے کہا ہمارا سوال اس کے متعلق بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر تم عرب کی کانوں		
''فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ	تَسْأَلُونَنِي ؟	النَّاسُ
تو کانوں کے بارے میں (مختلف لوگوں) عرب کے	تم سوال کرتے ہو مجھ سے	لوگ
(یعنی مختلف لوگوں) کے متعلق سوال کر رہے ہو؟		
مَعَادِنُ خِيَارُهُمْ	فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ	فِي الْإِسْلَامِ
کانیں ہیں بہتر ان میں سے	جاہلیت میں بہترین ان کے	اسلام میں
لوگ تو کانیں ہیں ان میں سے زمانہ جاہلیت کے بہتر لوگ اسلام میں بھی بہتر ہیں		
إِذَا فَقِهُوا.		
جب دین کی سمجھ ہوا نہیں		
جبکہ انہیں دین کی سمجھ ہو''۔ (الصحيحة:3996)		

صحابہ کے مابین رشتہء اخوت

(2349). عَنْ أَنَسٍ قَالَ: آخَى ﷺ

2349۔(روایت ہے) انسؓ سے انہوں نے کہا بھائی چارہ قائم کیا آپ ﷺ نے

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیرؓ

بَيْنَ الزُّبَيْرِ وَبَيْنَ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ.

درمیان زبیرؓ اوردرمیان عبداللہ ابن مسعودؓ کے

اورحضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔(الصحيحة:3166)

راستوں میں بیٹھنے کے حقوق

(2350) عَنْ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: "إِيَّاكُمْ

(2350۔(روایت ہے) حضرت عمرؓ سے بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: : بچوتم

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

وَالْجُلُوْسَ فِي الصُّعُدَاتِ (وَفِيْ رِوَايَةٍ: الطُّرُقِ) فَإِنْ كُنْتُمْ

اور بیٹھنے سے راستوں میں (اورایک روایت میں: راستوں میں) پھراگر ہوتم

''راستوں میں بیٹھنے سے بچو،

لَابُدَّ فَاعِلِيْنَ، فَأَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهُ" قِيْلَ: وَمَا حَقَّهُ؟

ضروری کرنے والے تودیا کرو راستے کو اس کا حق کہا گیا: اورکیا ہے حق اس کا؟

اگرایسا ضروری طور پر کرنا ہی پڑ جائے تو راستے کو اس کا حق دیا کرو۔'' پوچھا گیا اس کا حق کیا ہے؟

قَالَ:	غَضُّ الْبَصَرِ ، وَرَدُّ السَّلَامِ ،	وَاِرْشَادُ الضَّالِ.
فرمایا:	جھکا کر رکھنا نگاہ کو اور جواب دینا سلام کا	اور راہنمائی کرنا بھٹکے ہوئے کی

آپ ﷺ نے فرمایا: ''نگاہ جھکا کر رکھنا، سلام کو جواب دینا اور بھٹکے ہوئے کی رہنمائی کرنا''. (الصحيحة:2501)

رسول اللہ ﷺ کا صحابہ کو کنیت سے پکارنا

(2351). عَنْ	حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ،	عَنْ أَبِيهِ ،	قَالَ :	قَالَ عُمَر
2351۔(روایت ہے)	حمزہ بن صہیبؓ سے	وہ اپنے باپ سے	کہتے ہیں:	کہا عمرؓ نے

حمزہ بن صہیب، اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: حضرت عمرؓ نے

لِصُهَيْبٍ:	أَيُّ رَجُلٍ أَنْتَ ، لَوْلَا	خِصَالٌ ثَلَاثٌ فِيكَ !	قَالَ :	وَمَا هُنَّ؟	
صہیبؓ سے	کتنا اچھا آدمی ہے تو	اگر نہ ہوتیں صفات تین	تجھ میں!	کہا	اور کیا ہے وہ

حضرت صہیبؓ سے کہا تو بڑا اچھا آدمی ہے، کاش تجھ میں تین (نامناسب) صفات نہ ہوتیں۔ صہیبؓ نے کہا وہ کون سی ہیں؟

قَالَ:	اِكْتَنَيْتَ	وَلَيْسَ	لَكَ	وَلَدٌ ،	وَانْتَمَيْتَ
کہا:	کنیت رکھی ہے تو نے	حالانکہ نہیں	تیرے لیے	اولاد	اور تو منسوب ہوتا ہے

حضرت عمرؓ نے کہا تو نے کنیت رکھی ہوئی ہے، حالانکہ تیری اولاد نہیں ہے، تو عرب کی طرف منسوب ہوتا ہے،

اِلَى	الْعَرَبِ	وَانْتَ	مِنَ الرُّوْمِ	وَفِيكَ	سَرَفٌ فِي الطَّعَامِ
طرف	عرب کے	اور تو	روم سے ہے	اور تجھ میں	اسراف ہے کھلانے میں

حالانکہ تو رومی ہے اور تو لوگوں کو کھلانے میں اسراف سے کام لیتا ہے۔ حضرت صہیبؓ نے کہا: آپ کا (یہ اعتراض کہ) کہ میں نے

قَالَ :	أَمَّا	قَوْلُکَ :	اکْتَنَیْتَ	وَلَمْ یُوْلَدْلَکَ:
انہوں نے کہا	جہاں تک	تیری بات ہے	تم نے کنیت رکھی ہے	حالانکہ نہیں اولاد تیری
کنیت رکھی ہوئی ہے، حالانکہ میرا کوئی لڑکا نہیں ہے				
فَاِنَّ	رَسُوْلُ اللّٰہِ	ﷺ	کَنَّانِی	أَبَایَحْیٰی	وَأَمَّا	قَوْلُکَ:
تو یقیناً	رسول اللہ نے	ﷺ	کنیت رکھی میری	ابو یحییٰ	اور جہاں تک	تیرا قول ہے:
(تو اس کا جواب یہ ہے کہ) رسول اللہ ﷺ نے خود میری کنیت ابو یحییٰ رکھی تھی۔ آپ کا دوسرا اعتراض کہ)						
اِنْتَمَیْتَ	اِلَی	الْعَرَبِ	وَلَسْتَ	مِنْھُمْ ،	وَاَنْتَ	رَجُلٌ
تم نے منسوب کیا ہے	طرف	عرب کے	اور نہیں تم	ان میں سے	اور تم	آدمی ہو
میں نے اپنے آپ کو عربوں کی طرف منسوب کر رکھا ہے حالانکہ میں ان میں سے نہیں ہوں، بلکہ رومی ہوں (تو اس کا جواب یہ ہے کہ						
مِنَ الرُّوْمِ ،	فَاِنِّی	رَجُلٌ	مِنَ النَّمْرِ بْنِ قَاسِطٍ			فَسَبَتْنِی
روم سے	تو یقیناً میں	آدمی ہوں	نمر بن قاسط سے			پھر قید کر لیا ہے مجھے
) میں قبیلہ نمر بن قاسط سے ہوں، رومیوں نے مجھے موصل سے قید کر لیا،						
الرُّوْمِ	مِنَ الْمَوْصِلِ	بَعْدَ	اِذْ	أَنَا	غُلَامٌ	عَرَفْتُ	نَسَبِی
رومیوں نے	موصل سے	بعد	اس کے	میں	نوجوان تھا	میں پہچانتا تھا	نسب اپنا
میں اس وقت نوجوان تھا اور اپنا نسب پہچانتا تھا							
وَاَمَا	قَوْلُکَ :	فِیْکَ	سَرَفٌ	فِی الطَّعَامِ	فَاِنِّی	سَمِعْتُ
اور جہاں تک	تیری بات ہے	تجھ میں	اسراف ہے	کھلانے میں	تو یقیناً	میں نے سنا
اور آپ (کا یہ اعتراض کہ) میں کھانا کھلانے میں اسراف کرتا ہوں تو میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ						

رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ :" خِيَارُكُمْ مَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ.

رسول اللہ ﷺ سے وہ فرماتے تھے بہترین تم میں سے ہے جو کھلائے کھانا

''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو کھانا کھلائے۔''(الصحيحة:44)

شرم وحیا کے فقدان کا انجام

(2352). عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ مَرْفُوعاً :" آخِرِ مَا أَدْرَكَ

2352۔(روایت ہے) ابومسعود البدریؓ سے مرفوع روایت ہے: آخری بات جو پائی

حضرت ابومسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''پہلی نبوت کے کلام سے لوگوں کو آخری بات یہ ملی ہے:

النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ"

لوگوں نے کلام سے نبوت کے پہلی: جب نہ تم حیا کرو تو کرو جو تم چاہو

کہ جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کرتا پھرے۔''(الصحيحة:684)

شرم وحیا کی فضیلت

(2353).قَالَ ﷺ : " إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقاً ، وَخُلُقُ الإِسْلَامِ

2353۔ فرمایا ﷺ: یقیناً ہر ایک دین کے لیے مزاج ہے اور مزاج اسلام کا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''ہر دین کا ایک مزاج ہوتا ہے،

الْحَيَاءُ" رُوِيَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ .

حیا ہے۔ روایت کی گئی حدیث انسؓ سے اور عبداللہ ابن عباسؓ سے

اوراسلام کامزاج حیاہے'' یہ حدیث حضرت انسؓ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کی گئی ہے۔(الصحیحۃ:940)

(2354).عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْحَيَاءُ

2354۔(روایت ہے) ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ نے ﷺ: حیا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''حیاءایمان سے ہے۔

مِنَ الْاِيْمَانِ ، وَالْاِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالْبَذَاءُ

ایمان سے ہے اورایمان جنت میں(لے جانے والا ہے) اور بدکلامی بدزبانی

اورایمان جنت میں(لے جانے والا) ہےاور بدکلامی وبدزبانی،اکھڑمزاجی(بدخلقی) سے ہے

مِنَ الْجَفَاءِ ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ.

سختی(اکھڑمزاجی) سے ہے سختی(اکھڑمزاجی) آگ میں(لے جانے والی) ہے

سختی(اکھڑمزاجی) آگ میں(لے جانے والی) ہے''۔(الصحیحۃ:495)

(2355). عَنْ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ''اِسْتَحْيُوْا

2355۔(روایت ہے) عمرؓ سے انہوں نے کہا: فرمایا رسول اللہ نے ﷺ: شرم کرو

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:''تم شرم کرو،

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِ مِنَ الْحَقِّ ، لَا تَأْتُوْا النِّسَاءَ

تو یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا حق سے نہ آؤ عورتوں کے پاس

بیشک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا،عورتوں کو

فِی اَدْبَارِهِنَّ " .

ان کی پشتوں سے

پشت سے استعمال مت کرو۔" (الصحيحة: 3377)

اللہ تعالی سے کیسے شرمایا جائے؟

(2356). عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ الاَنْصَارِيِّ : أَنَّ رَجُلاً قَالَ : يَارَسُولَ اللهِ!

2356۔(روایت ہے) سعید بن الانصاریؓ سے: بے شک ایک آدمی کہا: اے اللہ کے رسول!

حضرت سعید بن زید انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ

ﷺ أَوْصِنِي قَالَ: " أُوْصِيْكَ أَنْ تَسْتَحْيِيَ

ﷺ وصیت کیجیے مجھے فرمایا: میں تجھے نصیحت کرتا ہوں یہ کہ تو شرم وحیا کرے

مجھے نصیحت فرمائیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو اللہ تعالیٰ سے اس طرح شرم وحیا کر

مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ كَمَا تَسْتَحِيْ رَجُلًا مِنْ صَالِحِي قَوْمِكَ "

اللہ عزوجل سے جیسا کہ تو شرم کرتا ہے آدمی سے نیک لوگوں سے اپنی قوم کے

جس طرح تو اپنی قوم کے نیکوکار شخص سے شرماتا ہے۔" (الصحيحة: 741)

بے مقصد گفتگو اور بخل کا انجام

(2357). عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَقَدَ كَعْبًا فَسَأَلَ

2357۔(روایت ہے) کعب بن عجرہ سے یقیناً نبی ﷺ نے گم پایا کعب کو تو پوچھا

حضرت کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کعب کو گم پایا تو ان کے بارے میں پوچھا (کہ وہ کہاں ہے)؟

عَنْهُ ؟ فَقَالُوْا : مَرِيْضٌ ، فَخَرَجَ يَمْشِيْ حَتّٰى
ان کے بارے میں تو کہا انہوں نے بیمار ہے تو نکلے وہ پیدل چلے یہاں تک کہ
صحابہ نے کہا: وہ بیمار ہے آپ ﷺ پیدل نکل پڑے حتی کہ اس کے پاس پہنچ گئے،
أَتَاهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ ، قَالَ: ”أَبْشِرْ يَا كَعْبُ !
وہ آئے اُنکے پاس تو جب داخل ہوئے ان پر فرمایا: خوش ہوجاؤ اے کعب
جب آپ ﷺ اس پر داخل ہوئے تو فرمایا: ”اے کعب! خوش ہوجاؤ“۔ (یہ سن کر) اُس کی ماں نے کہا
فَقَالَتْ أُمُّهُ : هَنِيْئاً لَكَ الْجَنَّةُ يَا كَعْبُ ! فَقَالَ:
تو کہا اُن کی ماں نے مبارک ہو آپ کو جنت کی اے کعب! پھر فرمایا آپ ﷺ نے:
:”اے کعب تجھے جنت مبارک ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ پر قسم اٹھانے والی یہ عورت کون ہے؟ کعب نے کہا:
”مَنْ هٰذِهِ الْمُتَأَلِّيَةُ عَلَى اللهِ ؟“ قَالَ هِيَ أُمِّي يَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ!
کون ہے یہ قسم اُٹھانے والی اللہ پر؟ اُس نے کہا: یہ میری ماں اے رسول اللہ ﷺ کے
اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ میری ماں ہے۔
فَقَالَ: ”مَا يُدْرِيْكِ يَا أُمَّ كَعْبٍ ! لَعَلَّ كَعْباً قَالَ
تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا معلوم آپ کو اے اُم کعب! شاید کہ کعب نے کہا ہو
آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے ام کعب! ممکن ہے کہ کعب نے
مَالَا يَعْنِيْهِ ، أَوْ مَنَعَ مَا لَا يُغْنِيْهُ“.
جو نہیں معنی رکھتی ہو یا رُک گیا ہو (خرچ کرنے سے) جو نہ غنی کرتی ہو اسے
کوئی بے مقصد بات کہی ہو یا ایسی چیز (کو خرچ کرنے سے) رک گیا ہو جو اسے غنی نہ کرتی ہو“۔ (الصحيحة:3103)

جھگڑالو شخص اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہوتا ہے

(2358). عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : اَبْغَضُ الرِّجَال

2358۔(روایت ہے) عائشہؓ سے نبی ﷺ سے فرمایا: سب سے زیادہ ناپسندیدہ آدمی

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ آدمی

اِلَى اللهِ الالَدُّ الْخَصِمُ .

نزدیک اللہ کے سخت جھگڑالو ہے۔

ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔'' (الصحيحة:3970)

چغل خوری کا مفہوم

(2359). عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ''أَتَدْرُوْنَ

2359۔(روایت ہے) انس بن مالکؓ سے نبی ﷺ سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو

مَا الْعَضْهُ ؟'' قَالُوْا : اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

کیا ہے چغل خوری انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا:

کہ چغل خوری کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

'' نَقْلُ الْحَدِيْثِ مِنْ بَعْضِ النَّاسِ اِلٰى بَعْضٍ، لِيُفْسِدُوا

بیان کرنا بات کو بعض لوگوں سے طرف بعض کے تاکہ فساد ہو

''لوگوں کے درمیان فساد ڈالنے کے لیے بعض کی باتیں بعض کو

بَيْنَهُمْ “
درمیان ان کے
بیان کرنا“۔(الصحیحة:845)
(2360). عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ : اِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ قَالَ :
2360۔(روایت ہے) عبداللہ ابن مسعودؓ سے انہوں نے کہا یقیناً محمد ﷺ نے فرمایا:
حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کہتے ہیں: بلاشبہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:
” أَلَا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ ؟ هِيَ النَّمِيْمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ
کیا نہ میں خبر دوں تمہیں کیا ہے چغل خوری یہ چغلی کرنا ہے بات کرنا درمیان
”کیا میں تم کو نہ بتلاؤں کہ عضہ“ کیا ہے؟ یہ لوگوں کے درمیان چغلی کرنا ہے“
النَّاسِ ، وَفِيْ رِوَايَةٍ : اَلنَّمِيْمَةُ الَّتِيْ تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ “
لوگوں کے اور ایک روایت میں ہے چغل خوری ہے جو فساد ڈالے درمیان لوگوں کے
اور ایک روایت میں ہے: وہ چغلی جو لوگوں کے درمیان فساد برپا کردے“۔(الصحیحة:846)
غیبت کا مفہوم
(2361). عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حَنْطَبِ الْمَخْزُوْمِيْ مُرْسَلًا : أَنَّ
2361۔(روایت ہے) مُطّلب بن عبدالملک بن حنطب مخزومی سے مرسل : یقیناً
حضرت مطلب بن عبدالملک بن حنطب مخزومیؒ سے مُرسل روایت ہے:

رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَا الْغِيبَةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ :
ایک آدمی نے سوال کیا رسول اللہ ﷺ سے کیا ہے غیبت؟ تو فرمایا رسول اللہ ﷺ نے:
کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: غیبت کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"أَنْ تَذْكُرَ مِنَ الْمَرْءِ مَا يَكْرَهُ أَنْ يَسْمَعَ" قَالَ :
یہ کہ تم بیان کرو کسی آدمی سے جو ناپسند کرے وہ یہ کہ وہ سُنے اُس نے کہا:
''کسی آدمی کی ایسی بات بیان کرنا، جس کو وہ ناپسند کرے''۔
يَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ ! وَإِنْ كَانَ حَقًا؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ " اذَا قُلْتَ
اے اللہ کے رسول ﷺ ! اور اگر چہ ہو وہ حق؟ فرمایا رسول اللہ نے ﷺ جب تم کہو
اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ! اگر چہ وہ بات حق (اور درست) ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تو نے (کسی کے
بَاطِلاً فَذٰلِکَ الْبُهْتَانُ ".
باطل تو یہ بُہتان ہے
بارے میں) غیر حق بات کی تو وہ تو بہتان ہوگا (نہ کہ غیبت)''۔(الصحيحة:1992)
(2362). عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَ عَنْ جَدِّهِ
2362۔روایت ہے عمر بن شعیبؒ سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے
عمرو بن شعیبؒ اپنے باپ سے، وہ ان کے دادا سے
عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُمْ ذَكَرُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ
انہوں نے معاذ بن جبلؓ سے یقیناً وہ انہوں نے ذکر کیا نزدیک رسول اللہ ﷺ کے

اوروہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں: کہ صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کرتے

رَجُلاً فَقَالُوا : لَا يَأْكُلُ حَتَّى يُطْعَمَ ، وَلَا يَرْحَلُ

ایک آدمی کا توانہوں نے کہا نہیں وہ کھاتا یہاں تک وہ کھلایا جائے اورنہیں وہ سوار ہوتا

ہوئے کہا: وہ اس وقت تک نہیں کھاتا جب تک اسے کھلایا نہ جائے اور جب تک اسے سوار نہ کیا جائے وہ سوار بھی نہیں ہوتا۔

حَتَّى يُرْحَلَ لَهُ فَقَالَ النَّبِي ﷺ " اغْتَبْتُمُوهُ " فَقَالُوا :

یہاں تک کہ وہ سوار کیا جائے اس کو تو فرمایا نبی ﷺ نے تم نے اس کی غیبت کی توانہوں نے کہا:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم نے اس کی غیبت کی ہے صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

يَارَسُولَ اللهِ ﷺ ! إِنَّمَا حَدَّثْنَا بِمَا فِيهِ قَالَ :

اے اللہ کے رسول ﷺ یقیناً بیان کیا ہم نے اس کو جواس میں آپ ﷺ نے فرمایا:

ہم نے وہی (عیب) بیان کیا ہے جواس میں موجود ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (کسی کی غیبت کے لیے) تجھے یہی کافی ہے کہ

حَسْبُكَ إِذَا ذَكَرْتَ أَخَاكَ بِمَا فِيهِ ".

کافی ہے تجھے جب تو ذکر کرے اپنے بھائی کا جواس میں ہے۔

تو اپنے بھائی کے اس (عیب) کا ذکر کرے جواس میں ہے۔ (الصحيحة:2667)

غیبت کی مثالیں

(2363). عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَتِ الْعَرَبُ تَخْدِمُ

2363۔ (روایت ہے) انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا تھے عرب خدمت کرتے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرب کے لوگ سفر میں ایک دوسرے کی خدمت کیا کرتے تھے۔

بَعْضُهَا	بَعْضًا	فِي الاَسْفَارِ،	وَكَانَ	مَعَ أَبِي بَكْرٍ	وَ عُمَرَ	رَجُلٌ
ان کے بعض	بعض کی	سفروں میں	اور تھے	ساتھ ابی بکرؓ	اور عمرؓ کے	ایک آدمی

حضرت ابوبکرؓ وحضرت عمرؓ کے ساتھ ایک آدمی تھا جو ان دونوں کی خدمت کیا کرتا تھا۔

يَخْدِمُهُمَا ،	فَنَامَا ،	فَاسْتَيْقَظَا ،	وَلَمْ	يُهَيِّءْ
خدمت کرتا تھا	اُن دونوں کی	پھر دونوں سو گئے	پھر بیدار ہوئے دونوں	اور نہیں	تیار کیا تھا

(ایک دن) وہ دونوں سو کر بیدار ہوئے تو خادم نے ان کے لیے کھانا تیار نہیں کیا تھا۔

لَهُمَا	طَعَامًا ،	فَقَالَ	أَحَدُهُمَا	لِصَاحِبِهِ :	اِنَّ هٰذَا
ان دونوں کے لیے	کھانا	تو کہا	اُن دونوں میں سے ایک نے	اپنے ساتھی کے لیے	یقیناً یہ

ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا:

لَيُوَائِمُ	نَوْمَ	نَبِيِّكُمْ ﷺ	"وَفِي رِوَايَةٍ:	لَيُوَائِمُ
البتہ موافقت کرتا ہے	نیند کی	تمہارے نبی ﷺ	کی اور ایک روایت میں ہے	البتہ وہ موافقت کرتا ہے

یہ (خادم) تمہارے نبی ﷺ کی نیند کے موافقت کرتا ہے اور ایک روایت میں ہے تمہارے گھر کی

نَوْمَ	بَيْتِكُمْ"	فَايْقَظَاهُ	فَقَالَا :	ائْتِ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ
نیند کی	تمہارے گھر کی	تو دونوں نے جگایا اس کو	تو کہا ان دونوں نے	جاؤ رسول اللہ ﷺ کے پاس

نیند کی موافقت کرتا ہے۔ دونوں نے اسے جگایا اور کہا تو رسول اللہ ﷺ کے پاس جا

فَقُلْ	لَهُ :	اِنَّ أَبَابَكْرٍ	وَعُمَرَ	يُقْرِءَانِكَ	السَّلَامَ ،	وَهُمَا
پھر کہو	ان کے لیے	بے شک ابوبکرؓ	اور عمرؓ	وہ کہتے ہیں آپ کو	سلام	اور وہ دونوں

اور آپ کو کہہ کہ ابوبکرؓ اور عمرؓ آپ کو سلام کہتے ہیں

يَسْتَأْدِمَانِکَ ، فَقَالَ: ”أَقْرِئْهُمَا السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُمَا
سالن طلب کررہے ہیں آپ سے تو فرمایا: کہنا ان دونوں کو سلام اور خبر دینا ان دونوں کو
اور وہ آپ ﷺ سے سالن طلب کررہے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ”میری طرف سے ان کو سلام کہنا اور ان کو بتلانا
أَنَّهُمَا قَدِ ائْتَدَمَا “ فَفَزِعَا ، فَجَاءَا اِلَى النَّبِيِّ ﷺ
یقیناً وہ تحقیق دونوں نے سالن کھایا ہے پھر گھبرا گئے دونوں تو آئے طرف نبی ﷺ کے
کہ تم دونوں نے سالن کھالیا ہے۔ پس ابوبکرؓ وعمرؓ سن کر گھبرا گئے اور نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچے اور کہا:
فَقَالَا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! بَعَثْنَا اِلَيْکَ نَسْتَأْدِمُکَ،
پھر انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! بھیجا ہم نے آپ کی طرف ہم نے سالن طلب کیا آپ سے
اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم نے (فلاں آدمی کو) آپ ﷺ کی طرف سالن لانے کے لیے بھیجا تھا۔
فَقُلْتَ : قَدِ ائْتَدَمَا فَبِأَيِّ شَيْءٍ ائْتَدَمْنَا ؟ قَالَ : ”بِلَحْمِ
تو کہا آپ نے تحقیق سالن کھالیا دونوں نے تو ساتھ کس چیز کے ہم نے کھایا فرمایا گوشت سے
اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم دونوں سالن کھا چکے ہو (بھلا) ہم نے کس چیز کا سالن کھالیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے بھائی
أَخِيْکُمَا ، وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ اِنِّي لَأَرٰى
اپنے بھائی کے قسم ہے اس ذات کی میری جان اُس کے ہاتھ میں ہے یقیناً میں میں دیکھتا ہوں
کے گوشت کا، قسم ہے مجھے اس کی ذات کی جس ہاتھ میں میری جان ہے!
لَحْمَهُ بَيْنَ أَنْيَابِكُمَا “ قَالَا : فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ،
اس کا گوشت درمیان تمہاری کچلیوں کے ان دونوں نے کہا پس بخشش طلب کریں ہمارے لیے
میں اس کا گوشت تمہاری کچلیوں کے درمیان دیکھ رہا ہوں“۔ حضرت ابوبکرؓ وحضرت عمرؓ نے کہا ہمارے لیے بخشش طلب

قَالَ: "هُوَ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمَا".
فرمایا وہ تو چاہیے کہ وہ (خادم) بخشش مانگے تم دنوں کے لیے
فرمائیں آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس خادم کو ہی تمہارے لیے بخشش طلب کرنا چاہیے''۔ (الصحيحة:2608)
(2364). عَنْ عَمْرِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنْ مُعَاذِ
2364۔(روایت ہے) عمرو بن شعیبؒ سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے وہ معاذ
عمرو بن شعیبؒ اپنے باپ سے، وہ ان کے دادا سے اور وہ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں:
بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ رَجُلاً
بن جبلؓ سے روایت کرتے ہیں یقیناً وہ انہوں نے ذکر کیا پاس رسول اللہ ﷺ کے ایک آدمی کا
کہ صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کرتے ہوئے کہا:
فَقَالُوا: لَا يَأْكُلُ حَتَّى يُطْعَمَ، وَلَا يَرْحَل
تو انہوں نے کہا نہیں وہ کھاتا یہاں تک کہ کھلایا جائے اسے اور نہیں وہ سوار ہوتا
وہ اس وقت تک نہیں کھاتا جب تک اسے کھلایا نہ جائے۔
حَتَّى يُرْحَلَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ "اغْتَبْتُمُوهُ"
یہاں تک کہ سوار کیا جائے اس کو تو فرمایا نبی ﷺ نے تم نے غیبت کی ہے اس کی
اور جب تک اسے سوار نہ کیا جائے وہ سوار بھی نہیں ہوتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم نے اس کی غیبت کی ہے صحابہ نے کہا:
فَقَالُوا: يَارَسُولَ اللهِ ﷺ ! إِنَّمَا حَدَّثْنَا بِمَا فِيهِ
تو انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ ! یقیناً بیان کیا ہم نے اس کو جو اس میں ہے

اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم نے وہی (عیب) بیان کیا ہے جو اس میں موجود ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(کسی کی غیبت کے

قَالَ : " حَسْبُكَ اِذَا ذَكَرْتَ أَخَاكَ بِمَا فِيْهِ ".

فرمایا: کافی ہے تجھے جب تو ذکر کرے اپنے بھائی کا جو اس میں ہے۔

لیے) تجھے یہی کافی ہے کہ تو اپنے بھائی کے اس (عیب) کا ذکر کرے جو اس میں ہے''۔(الصحيحة:2667)

عذاب سے نجات دلانے والے اور جنت میں داخل کرنے والے اعمال

(2365). عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحَادَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ زَمِيْلٍ لَهُ

2365۔(روایت ہے) محمد بن جحادہ سے وہ ایک آدمی سے وہ اپنے ساتھی سے

محمد بن جحادہؒ ایک آدمی سے، وہ بنو عنبر قبیلہ والے اپنے ساتھی سے،

مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ ، عَنْ أَبِيْهِ وَكَانَ يُكَنّٰى أَبَاالْمُنْتَفِقِ قَالَ :

بنی عنبر میں سے وہ اپنے والد سے اور تھی کنیت اس کی ابوالمنتفق اس نے کہا:

وہ اپنے باپ ابو منتفق سے روایت کرتا ہے، وہ کہتے ہیں:

أَتَيْتُ مَكَّةَ فَسَأَلْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالُوْا :

میں آیا مکہ تو میں نے سوال کیا رسول اللہ ﷺ کے بارے میں تو انہوں نے کہا:

میں مکہ آیا اور رسول اللہ ﷺ کے متعلق دریافت کیا۔ لوگوں نے کہا:

هُوَ بِعَرَفَةَ فَأَتَيْتُهُ ، فَذَهَبْتُ أَدْنُوْ مِنْهُ

وہ عرفہ میں ہیں تو میں آیا ان کے پاس تو میں گیا قریب ہونے لگا آپ ﷺ سے

وہ عرفہ میں ہیں، میں آپ ﷺ کے پاس وہاں پہنچ گیا جب میں آپ ﷺ کے قریب ہونے کا ارادہ کرتا

فَمَنَعُوْنِی ،	فَقَالَ:	(اُتْرُکُوْہُ)	فَدَنَوْتُ	مِنْہُ ،
تو روک دیتے مجھے صحابہ	تو فرمایا آپ ﷺ نے:	چھوڑ دو اس کو	تو میں قریب ہو گیا	ان سے

تو صحابہ مجھے روک دیتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو' میں آپ ﷺ کے اتنا قریب ہو گیا

حَتّٰی	اِذَا اخْتَلَفَتْ	عُنُقُ	رَاحِلَتِہٖ	وَعُنُقُ	رَاحِلَتِیْ
یہاں تک کہ	جب مل گئی	گردن	آپ ﷺ کی سواری کی	اور گردن	میری سواری کی

کہ آپ ﷺ کی سواری کی گردن میری سواری کی گردن سے مل گئی،

فَقُلْتُ :	یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ !	نَبِّئْنِیْ	بِمَا	یُبَاعِدُنِی	مِنْ عَذَابِ
تو میں نے کہا:	اے اللہ کے رسول ﷺ	مجھے بتلایئے	اس کو جو	دور کر دے مجھے	عذاب سے

میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ ! مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے اللہ کے عذاب سے دور کر دے

اللّٰہِ ،	وَیُدْخِلُنِیَ	الْجَنَّۃَ	قَالَ: (1)	تَعْبُدُ	وَفِیْ رِوَایَۃٍ :
اللہ کے	اور داخل کر دے مجھے	جنت میں	فرمایا: (1) تم عبادت کرو		ایک روایت میں ہے:

اور جنت میں داخل کر دے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(1) اللہ کی عبادت کرو

اُعْبُدِ اللّٰہَ	وَلَا	تُشْرِکْ	بِہٖ	شَیْئًا. (۲)	وَتُقِیْمُ
عبادت کرو اللہ کی	اور نہ	تم شریک ٹھہراؤ	اس کے ساتھ	کسی چیز کو (2)	اور تم قائم کرو

اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھراؤ

الصَّلَاۃَ	الْمَکْتُوْبَۃَ (۳)	وَتُؤَدِّی	الزَّکَاۃَ	الْمَفْرُوْضَۃَ (۴)	وَتَصُوْمُ
نماز	فرض (3)	اور تم ادا کرو	زکوٰۃ	فرض (4)	اور تم روزے رکھو

(2) فرض نماز قائم کرو (3) زکوٰۃ ادا کرو (4) ماہ رمضان کے روزے رکھو

رَمَضَانَ (٥) وَتَحُجُّ وَتَعْتَمِرُ (٦) وَانْظُرْ مَا تُحِبُّ مِنَ النَّاسِ
رمضان کے (5)اورتم حج کرو اورعمرہ کرو (6) اورجائزہ لو جو تم پسندکرو لوگوں سے
(5)حج وعمرہ ادا کرو۔(6)نیز اپنا جائزہ لو کہ جو تم اپنے حق میں سے پسند کرو
أَنْ يَاتُوْهُ اِلَيْکَ، فَافْعَلْهُ بِهِمْ، وَمَا كَرِهْتَ
یہ کہ وہ آئیں اس سے تیری طرف تو کروان سے اس کے ساتھ اور جو تم ناپسند کرو
کہ لوگ تمہارے ساتھ ایسا سلوک کریں،تو تم بھی وہی (سلوک) ان کے ساتھ کرو اور جو تم ناپسند کرتے ہو
أَنْ يَاتُوهُ اِلَيْکَ، فَذَرْهُمْ مِنْهُ.
یہ کہ آئیں وہ اس کے ساتھ تیری طرف تو چھوڑ وان کو اس سے
کہ وہ تمہارے ساتھ ایسا کریں،تم بھی اُن کے ساتھ ایسا (سلوک) نہ کرو(الصحيحة:3508)
صلہ رحمی
(2366). عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَفَعَهُ: "اِتَّقُوا اللهَ وَ صِلُوْا
2366۔(روایت ہے) عبداللہ ابن مسعود سے (مرفوعاً بیان کیا ہے) ڈرو اللہ سے اور ملاؤ
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو
أَرْحَامَكُمْ".
اپنے رشتوں کو
اور صلہ رحمی کرو''۔(الصحيحة:869)

(2367). عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ:

2367۔(روایت ہے) انس بن مالکؓ سے یقیناً نبی ﷺ نے فرمایا

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ بیشک نبی کریم ﷺ نے اپنی بیماری کے ایام میں فرمایا:

فِيْ مَرَضِهِ : "أَرْحَامَكُمْ أَرْحَامَكُمْ".

اپنی بیماری میں اپنی رشتہ داریوں کا اپنی رشتہ داریوں کا (خیال رکھو)

قرابتوں (کا خیال رکھو)، رشتہ داریوں (کا خیال رکھو)"۔(الصحيحة:1538,736)

(2368). عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سَعِيْدٍ ، قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِي ،

2368۔(روایت ہے) اسحاق بن سعیدؓ سے انہوں نے کہا حدیث بیان کی مجھ سے میرے والد نے

اسحاق بن سعیدؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں: مجھ کو میرے باپ نے بیان کیا:

قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ:

کہا تھا میں پاس ابن عباسؓ کے تو آیا ان کے پاس ایک آدمی تو سوال کیا اس نے

کہ وہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے پاس تھا ان کے پاس ایک آدمی آیا انہوں نے اس سے پوچھا تو کون ہے؟

مَنْ أَنْتَ ؟ قَالَ : فَمَتَّ لَهُ بِرَحِمٍ بَعِيْدَةٍ ، فَأَلَانَ لَهُ

کون ہے تو کہا تو بیان کیا اس کے لیے رشتہ داری کا دور کی تو نرمی کی اس کے لیے

اس نے دور کی رشتے داری تعلق بیان کیا۔ابن عباسؓ نے اس سے نرمی سے بات کی۔

الْقَوْلَ، فَقَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ : "اِعْرَفُوْا أَنْسَابَكُمْ تَصِلُوْا

بات میں پھر کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: معرفت حاصل کرو اپنے نسب کی تم جوڑو

اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے نسب کی معرفت حاصل کرو، تا کہ صلہ رحمی کر سکو۔

أَرْحَامَكُمْ ، فَإِنَّهُ لَا قُرْبَ بِالرَّحِمِ إِذَا قُطِعَتْ

اپنے رشتہ داریوں کو پس یقیناً وہ نہیں قربت رشتے داری کی جب کہ قطع کر دی جائے

کیونکہ رشتوں کے قریبی ہونے کا (کوئی مقصد نہیں) جب سرے سے قطع رحمی کر دی جائے،

وَإِنْ كَانَتْ قَرِيبَةً وَلَا بُعْدَ بِهَا إِذَا وُصِلَتْ وَإِنْ

اور اگر چہ ہو قریبی اور نہیں بعید ہونا اس کا جب صلہ رحمی کی جائے اور اگر چہ

اگر چہ وہ رشتے بہت ہی قریبی ہوں۔ اور رشتوں کے بعید ہونے (کا کوئی معنی نہیں) جب صلہ رحمی کی جائے

كَانَتْ بَعِيدَةً''.

ہو دور کی

اگر چہ وہ بہت دور کی قرابتیں ہوں''۔ (الصحيحة: 277)

(2369). عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : أَمَرَنِي خَلِيلِي ﷺ بِسَبْعٍ :

2369۔ (روایت ہے) ابوذرؓ سے انہوں نے کہا حکم دیا مجھے میرے خلیل ﷺ نے سات باتوں کا

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں: میرے خلیل ﷺ نے مجھے سات امور کا حکم دیا

(1) أَمَرَنِي بِحُبِّ الْمَسَاكِينَ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ (2). وَأَمَرَنِي

(1) حکم دیا مجھے محبت کرنے کا مساکین سے اور قریب رہنے ان سے (2) اور حکم دیا مجھے

:''(1) مسکینوں سے محبت کرنے اور ان کے قریب رہنے کا حکم دیا

اَنْ اَنْظُرَ، اِلٰی مَنْ هُوَ دُوْنِی وَلَااَنْظُرَ اِلٰی
یہ کہ نظر کروں طرف اس شخص کے وہ میرے سوا سے (مجھ سے کم) اور نہ میں دیکھوں طرف
(2) اپنے سے کم تر شخص کو دیکھنے اور اپنے سے برتر شخص کی طرف توجہ نہ کرنے کا حکم دیا
مَنْ هُوَ فَوْقِی (3) وَاَمَرَنِی اَنْ اَصِلَ الرَّحِمَ وَاِنْ
اس شخص کے وہ میرے اوپر سے (3) اور حکم دیا مجھے یہ کہ میں جوڑوں رشتہ داری کو اور اگر چہ
(3) مجھے صلہ رحمی کرنے کا حکم دیا اگر چہ وہ
اَدْبَرَتْ (4) وَاَمَرَنِی اَنْ لَا اَسْأَلَ اَحَداً شَیْئًا
رُخ پھیرنے لگے (4) اور حکم دیا مجھے یہ کہ نہ میں سوال کروں کسی ایک سے کسی چیز کا
رخ پھیرنے لگے (4) مجھے حکم دیا کہ میں کسی سے کوئی سوال نہ کروں
(5) وَاَمَرَنِی اَنْ اَقُوْلَ بِالْحَقِّ وَاِنْ کَانَ مُرًّا (6) وَاَمَرَنِی اَنْ
(5) اور حکم دیا مجھے یہ کہ میں کہوں حق کو اور اگر چہ ہو کڑوا (6) اور حکم دیا مجھے یہ کہ
(5) مجھے حکم دیا کہ میں حق بات کہوں اگر چہ وہ کڑوی ہو (6) مجھے حکم دیا کہ
لَا اَخَافَ فِی اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ (7) وَاَمَرَنِی
نہ میں خوف رکھوں اللہ تعالیٰ کے معاملے میں ملامت کا ملامت کرنے والے کی (7) اور حکم دیا مجھے
میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں (7) اور مجھے حکم دیا
اَنْ اَکْثِرَ مِنْ قَوْلِ: "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" فَاِنَّهُنَّ مِنْ کَنْزٍ
یہ کہ میں کثرت کروں اس قول کی: لاحول ولاقوۃ الا باللہ کیونکہ یقیناً وہ خزانوں میں سے ہے
میں کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھوں۔ کیونکہ یہ کلمات عرش سے نیچے والے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے"۔

تَحْتَ الْعَرشِ وَفِي رِوَايَةٍ : فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

نیچے عرش کے اورروایت میں ہے: پس یقیناًوہ خزانہ ہے خزانوں میں سے جنت کے

اورایک روایت میں ہے کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے،،۔(الصحيحة:2166)

(2370). عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ " إِنَّ

2370۔(روایت ہے) ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے یقیناً

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ قَامَتِ الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ

اللہ عزوجل جب پیدا کیا اس نے مخلوق کو کھڑی ہوگئی رشتے داری تو پکڑی

''جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو صلہ رحمی اللہ کی کمر پکڑ کر کھڑی ہوگئی۔

بِحَقْوِ الرَّحْمٰنِ ، فَقَالَ مَهْ ؟ قَالَتْ: هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ

کمر الرحمٰن کی پس فرمایا (اللہ تعالیٰ نے) رک جاؤ اس نے کہا یہ ہے مقام پناہ مانگنے کا تجھ سے

اللہ نے فرمایا رک جا۔صلہ رحمی نے کہا: قطع رحمی سے پناہ طلب کرنے والے کا یہ مقام ہے۔

مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ

قطع رحمی سے فرمایا ہاں کیا نہیں تو راضی ہوگی یہ کہ میں ملاؤں گا اس کو جو تجھے ملائے

اللہ نے فرمایا: ہاں۔کیا تو (اس منقبت پر) راضی نہیں ہوگی کہ جس نے تجھے ملایا میں بھی اسے ملاؤں گا۔

وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ ؟ قَالَتْ بَلٰى يَارَبِّ ! قَالَ

اور میں کاٹ دوں گا اس کو جو تجھے کاٹے؟ اس نے کہا کیوں نہیں اے میرے رب فرمایا

اور جس نے تجھے کاٹا میں بھی کاٹ دوں گا؟ اس نے کہا کیوں نہیں، اے میرے رب!

فَذَاكَ لَكِ" قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ : ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "اقْرَءُوا

تواسی طرح تیرے لیے ہے کہا ابوہریرہؓ نے: پھر فرمایا رسول اللہ ﷺ نے پڑھو

اللہ تعالی نے فرمایا: سو یہی (مقام) تیرا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنْ شِئْتُمْ" فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

اگر تم چاہو پھر کیا توقع ہے کہ تم اگر تم حکومت مل جائے یہ کہ تم فساد برپا کروگے زمین

اگر تم چاہتے ہو تو قرآن کی یہ آیت پڑھ لو: ''اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو تم زمین

وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ

میں اور تم توڑ ڈالو گے اپنے رشتوں کو یہی لوگ ہیں جو اس نے لعنت کی اُن پر اللہ تعالیٰ نے

میں فساد برپا کر دو اور رشتے ناطے توڑ ڈالو۔ یہ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالی کی پھٹکار ہے

فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمٰى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ

پھر اس نے بہرہ کر دیا اُن کو اور اس نے اندھا کر دیا اُن کی آنکھوں کو کیا پھر نہیں وہ غور کرتے

اور جن کی سماعت اور آنکھوں کی بصارت اللہ تعالی نے چھین لی ہے۔ کیا یہ قرآن میں غور فکر نہیں کرتے،

الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا".

قرآن میں یا دلوں پر اُن کے تالے ہیں

یا ان کے دلوں پر تالے لگ گئے ہیں۔ (الصحيحة: 2741)

(2371). عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ

2371۔ (روایت ہے) ابن عباس سے وہ نبی ﷺ سے فرمایا: یقیناً رشتے داری شاخ ہے

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بلاشبہ صلہ رحمی رحمٰن کی کمر کو

آخِذَةٌ بِحُجْزَةِ الرَّحْمٰنِ ، يَصِلُ مَنْ وَصَلَهَا ، وَيَقْطَعُ

پکڑنے والی کمر کو رحمٰن کی ملالیتا ہے جو اس کو جوڑتا ہے اور کاٹ دیتا ہے

پکڑنے والی شاخ ہے۔ وہ (اللہ) اس کو ملانے والے کو ملالیتا ہے اور اس کو کاٹنے والے کو

مَنْ قَطَعَهَا ''.

جو اس کو کاٹتا ہے

کاٹ دیتا ہے''۔(الصحيحة:1602)

(2372). عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : عَطَفَ لَنَا

2372۔(روایت ہے) عبداللہ ابن عمروؓ سے اورانہوں نے کہا مروڑا ہے ہمارے لیے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے اپنی انگلی کو مروڑا اور فرمایا:

رَسُولُ اللهِ ﷺ اِصْبَعَهُ فَقَالَ: ''اِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ

رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلی کو تو فرمایا: یقیناً صلہ رحمی شاخ ہے رحمٰن سے عزوجل

''صلہ رحمی رحمٰن سے ملی ہوئی شاخ ہے۔

وَاصِلَةٌ لَهَا لِسَانٌ ذَلِقٌ ، تَتَكَلَّمُ بِمَا شَاءَ تْ، فَمَنْ

ملی ہوئی ہے اس کے لیے زبان ہے فصیح البلیغ کلام کرتی ہے جیسا کہ چاہتی ہے تو جس نے

اُس کی ایک فصیح و بلیغ زبان ہے جیسے چاہتی ہے کلام کرتی ہے۔ جس نے اس (صلہ رحمی) کو ملایا

وَصَلَهَا	وَصَلَهُ	اللّٰهُ ،	وَمَنْ	قَطَعَهَا	قَطَعَهُ	اللّٰهُ
ملایا اس کو	ملائے گا اس کو	اللہ	اور جس نے	کاٹا اس کو	کاٹ دے گا اس کو	اللہ تعالیٰ
اللہ اُس کو ملائے گا اور جس نے اس کو کاٹ دیا اللہ تعالیٰ اس کو کاٹ دے گا''۔(الصحيحة:2474)						
(2373). عَنْ	أَبِي هُرَيْرَةَ	أَنَّ	رَجُلًا	قَالَ :	يَارَسُولَ اللَّهِ ﷺ!	إِنَّ
2373۔(روایت ہے)	ابو ہریرہؓ سے	یقیناً	ایک آدمی نے	کہا	اے اللہ کے رسول ﷺ	یقیناً
حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ !						
لِي	قِرَابَةً ،	أَصِلُهُمْ			وَيَقْطَعُونَ ،	
میرے لیے	کچھ رشتے دار ہیں	میں صلہ رحمی کرتا ہوں ان سے			اور وہ قطع رحمی کرتے ہیں	
میرے کچھ رشتے دار ہیں، (صورتحال یہ ہے کہ) میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں جبکہ وہ میرے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں						
وَأُحْسِنُ	إِلَيْهِمْ				وَيُسِيئُونَ ،	
اور میں حسن سلوک کرتا ہوں	ان سے				اور وہ جہالت سے پیش آتے ہیں	
اور میں (ان کے بارے میں) حکمت ودانائی سے کام لیتا ہوں،						
وَأَحْلُمُ	وَيَجْهَلُونَ ،			قَالَ :	" إِنْ	
اور میں حکمت سے کام لیتا ہوں	اور وہ جہالت سے پیش آتے ہیں			آپ ﷺ نے فرمایا:	اگر	
جبکہ وہ جہالت سے پیش آتے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا:						
كَانَ	كَمَا	تَقُولُ	فَكَأَنَّمَا	تُسِفُّهُمُ	الْمَلَّ	
ہے (بات)	جیسا کہ	تم کہتے ہو	تو گویا کہ	تو منہ میں بھر رہا ہے ان کے	راکھ سے	

اگر بات ایسے ہی ہے جیسا کہ تو کہہ رہا ہے تو تو اُن کے منہ میں گرم راکھ ڈال رہا ہے۔ جب تک تیری یہ کیفیت رہے گی، اللہ کی طرف

وَلَايَزَالُ مَعَکَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيْرٌ مَادُمْتَ عَلٰى ذٰلِکَ

اور ہمیشہ رہے گی ساتھ تیرے اللہ کی طرف سے مددگار ان پر جب تک تم رہو گے اوپر اسکے

سے ہمیشہ تیرے ساتھ ایک مددگار رہے گا''۔ (الصحيحة:2597)

(2374). عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا: ''اِنَّهُ مَنْ

2374۔(روایت ہے) عائشہؓ سے یقیناً نبی ﷺ نے فرمایا ان کے لیے یقیناًوہ جس کو

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اُن کو فرمایا:

أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ، فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا

دیا گیا حصہ نرمی سے تو تحقیق دیا گیا حصّہ بھلائی سے دنیا کی

''جس کو نرمی عطا کی گئی، اس کو دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی سے نواز دیا گیا

وَالآخِرَةِ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَحُسْنُ الْجَوَارِ

اور آخرت کی اور صلہ رحمی اور حسن اخلاق اور اچھا سلوک کرنا ہمارے سے

اور صلہ رحمی، حسن اخلاق اور پڑوسی سے اچھا سلوک کرنے (جیسے امورِ خیر) گھروں (اور قبیلوں) کو آباد کرتے

يَعْمُرَانِ الدِّيَارَ وَيَزِيْدَانِ فِي الاَعْمَارِ''.

وہ آباد کرتے رہیں گھروں کو اور اضافہ کرتے ہیں عمروں میں

ہیں اور عمروں میں اضافہ کرتے ہیں''۔(الصحيحة:519)

(2375). عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِيِّ مَرْفُوْعًا : "بُلُّوْا أَرْحَامَكُمْ

2375۔ (روایت ہے) سوید بن عامر انصاریؓ سے مرفوعاً تروتازہ رکھو صلہ رحمی کو

حضرت سوید بن عامر انصاریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صلہ رحمی کو تروتازہ رکھو،

وَلَوْ بِالسَّلامِ " .

اور اگرچہ سلام کے ذریعے ہو

اگرچہ سلام کے ذریعہ ہی ہو''۔(الصحيحة:1777)

(2376). عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو مَرْفُوْعًا : "اَلرَّاحِمُوْنَ

2376۔(روایت ہے) عبداللہ بن عمروؓ سے مرفوع روایت ہے رحم کرنے والوں پر

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ رحم کرنے والوں پہ رحم کرے گا،

يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ

رحم کرے گا اُن پر رحمٰن تبارک وتعالیٰ رحم کرو جو زمین میں ہیں رحم کرے گا تم پر

لہذا تم زمین والوں پر رحم کرو تا کہ آسمان والا تم پر رحم کرے۔

مَّنْ فِي السَّمَآءِ، وَالرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَمَنْ وَصَلَهَا

جو آسمان میں ہے اور رحم (صلہ رحمی) شاخ ہے رحمٰن سے تو جس نے ملایا اس کو

(دراصل) رحم (یعنی صلہ رحمی) رحمٰن کی شاخ ہے۔جس نے اُس کو ملایا، اللہ اُس کو ملائے گا،

وَصَلَهُ اللهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللهِ " .

ملائے گا اس کو اللہ اور جس نے کاٹا اس کو کاٹے گا اس کو اللہ

اور جس نے اُس کو کاٹا، اللہ اُس کو کاٹ دے گا"۔ (الصحیحۃ:925)

(2377). عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَمَّا ضَمَمْتُ اِلَيَّ

2377۔(روایت ہے) علیؓ سے انہوں نے کہا جب میں نے قبضے میں لے لیے طرف اپنے

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں جب میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہتھیار اپنے قبضہ میں لیے،

سِلَاحَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَجَدتُّ فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ ﷺ رُقْعَةً

ہتھیار رسول اللہ ﷺ کے میں نے پایا؟ قبضہ میں تلوار کے رسول اللہ ﷺ کی رقعہ

تو رسول اللہ ﷺ کی تلوار میں میں نے ایک رقعہ پایا اُس میں یہ تھا:

فِيْهَا "صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَأَحْسِنْ اِلٰى مَنْ

اس میں تھا صلہ رحمی کرو جو قطع رحمی کرے تجھ سے اور حسن سلوک کرو طرف اس کے جو

"جو تیرے ساتھ قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلح رحمی کر، جو تیرے ساتھ برا معاملہ کرے تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کر

أَسَاءَ اِلَيْكَ وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ عَلٰى نَفْسِكَ".

برا کرے تجھ سے اور کہہ دو حق بات اور اگرچہ اوپر تیرے نفس کے ہو (تیرے خلاف ہو)

اور حق بات کہہ اگرچہ وہ تیری ذات کے خلاف ہی ہو"۔(الصحیحۃ:1911)

(2378). عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ: اشْتَكٰى أبو الرَّدَادِ اللَّيْثِيِّ

2378۔(روایت ہے) ابوسلمہؓ سے انہوں نے کہا: بیمار ہو گئے ابوالرداد اللیثیؓ

حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں: حضرت ابورداد لیثیؓ بیمار ہو گئے،

فَعَادَهُ	عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ ،	فَقَالَ :	خَيْرُهُمْ
تو عیادت کی اُن کی	عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے	تو انہوں نے کہا:	سب سے بہتر ان کے
حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ اُن کی تیمارداری کرنے کے لیے آئے۔ابوردادؓ نے کہا: (یہ عبدالرحمٰنؓ) سب سے بہتر			
وَأَوْصَلُهُمْ،	وَمَا	عَلِمْتَ	أَبَامُحَمَّدٍ ؟ فَقَالَ:
اور سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے ان پر	اور کیا	تو نے جانا ہے	ابو محمد تو کہا
اور سب سے بڑھ کر تعلق قائم کرنے والے ہیں۔اے ابو محمد! تو نے کیا جانا ہے؟			
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ:	سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ	يَقُولُ :	" قَالَ اللهُ : أَنَا
عبدالرحمٰنؓ نے	میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے	وہ فرماتے تھے	کہا اللہ تعالیٰ نے میں
عبدالرحمٰنؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ نے فرمایا:			
اللهُ،	وَانَا الرَّحْمٰنُ،	خَلَقْتُ الرَّحِمَ ،	وَشَقَقْتُ لَهَا
اللہ ہوں	اور میں رحمٰن ہوں	میں نے پیدا کیا رحم کو	اور میں نے اشتقاق کیا اس کا
میں اللہ بھی ہوں اور رحمٰن بھی ہوں۔میں نے رحم (یعنی قربتداری) کو پیدا کیا ہے اور اپنے نام سے اُس کا اشتقاق کیا۔			
مِنِ اسْمِيْ ،	فَمَنْ وَصَلَهَا	وَصَلْتُهُ،	وَمَنْ قَطَعَهَا
اپنے نام سے	تو جس نے ملایا اس کو	میں ملاؤں گا اس کو	اور جس نے کاٹا اسے
جس نے اُس کو ملایا میں اُس کو ملاؤں گا، اور جس نے اُس کو کاٹا			
بَتَتُّهُ ".			
میں کاٹ دوں گا اسے			
میں اُس کو کاٹ دوں گا''۔(الصحیحۃ:520)			

(2379) . عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ " لَيْسَ

2379۔(روایت ہے) ابوہریرہؓ سے انہوں نے کہا فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے نہیں

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

شَيْءٌ أُطِيعَ اللهُ فِيهِ أَعْجَلَ ثَوَابًا

کوئی چیز فرماں برداری کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی اس میں زیادہ جلدی کی ثواب میں

اللہ تعالیٰ کے (جن احکام کی) پیروی کی جاتی ہے اُن میں صلہ رحمی سے جلدی کسی چیز کا ثواب نہیں ملتا

مِنْ صِلَةِ الرَحِمِ وَلَيْسَ شَيْءٌ أَعْجَلَ عِقَابًا مِنَ الْبَغْيِ

صلہ رحمی اور نہیں کوئی چیز زیادہ جلدی دی جاتی سزا ظلم سے

اور ظلم اور قطع رحمی کہ بہ نسبت کوئی (جرم ایسا نہیں کہ) جس کی سزا جلدی دی جاتی ہو،

وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَالْيَمِينِ الْفَاجِرِ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ "

اور قطع رحمی سے اور قسم جھوٹی چھوڑ دیتی ہے گھروں کو ویران

اور جھوٹی قسم تو علاقوں کو ویران کر دیتی ہے"۔ (الصحيحة:978)

(2380). عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ ذِي رَحِمٍ يَأْتِي

2380۔(روایت ہے) جریر بن عبداللہؓ سے وہ نبی ﷺ سے فرمایا: جو رشتے دار آئے

حضرت جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی رشتہ دار اپنے قرابتدار کے پاس جا کر

رَحِمَهُ فَيَسْأَلَهُ فَضْلاً أَعْطَاهُ اللهُ اِيَّاهُ

اپنے رشتے داروں کے پاس پھر سوال کرے اس سے زائد چیز کا عطا کیا ہو اس کو اللہ نے اس کو

ایسی زائد چیز کا سوال کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کی ہوتی ہے۔

فَيَبْخَلَ	عَلَيْهِ	اِلَّا	اَخْرِجَ	لَهُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ	مِنْ جَهَنَّم
پھر وہ بخل کرتا ہے	اس پر	مگر	نکالا جائے گا	اس کے لیے	دن قیامت کے	جہنم سے

لیکن وہ کنجوسی کرتا ہے (اور نہیں دیتا) تو ایسے آدمی کے لیے روز قیامت جہنم سے سانپ نکالا جائے گا۔

حَيَّةٌ	يُقَالُ	لَهَا	شُجَاعٌ	يَتَلَمَّظُ	فَيُطَوَّق	بِهِ.
سانپ	کہا جائے گا	اس کو	شُجاع	وہ زبان نکالے ہوئے ہوگا	پھر طوق ڈال دیا جائے گا	اس کا

جو اپنی زبان نکالے ہوئے ہوگا اور جیسے ''شجاع'' کہتے ہوں گے ایسے آدمی کا طوق قرار دیا جائے گا''۔ (الصحيحة:2548)

صلہ رحمی کو بحال رکھنے کا ایک طریقہ

(2381).	عَنْ	سُوَيْدِ بْنِ عَامِرِ الاَنْصَارِیْ	مَرْفُوْعًا:	''بُلُّوْا	أَرْحَامَكُمْ
2381۔(روایت ہے)	سُوید بن عامر الانصاریؓ سے	مرفوع:	تر و تازہ رکھو	اپنی رشتے داری کو

حضرت سوید بن عامر انصاریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''صلہ رحمی کو تر و تازہ رکھو،

وَلَوْ	بِالسَّلامِ''.
اور اگرچہ	سلام سے ہو

اگرچہ سلام کے ذریعہ ہی ہو''۔ (الصحيحة:1777)

قطع رحمی کی نحوستیں

(2382). عَنْ جَرِيْرِبْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ ذِيْ رَحِمٍ يَأْتِيْ

2382۔(روایت ہے) جریر بن عبداللہؓ سے وہ نبی ﷺ سے فرمایا: جو رشتے دار آئے

حضرت جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی رشتہ دار اپنے قرابتدار کے پاس جا کر

رَحِمَهُ فَيَسْأَلَهُ فَضْلاً أَعْطَاهُ اللهُ اِيَّاهُ

اپنے رشتے داروں کے پاس پھر سوال کرے اس سے زائد چیز کا عطا کیا ہو اس کو اللہ نے اس کو

ایسی زائد چیز کا سوال کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کی ہوتی ہے۔

فَيَبْخَلَ عَلَيْهِ اِلَّا اُخْرِجَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ جَهَنَّم

پھر وہ بخل کرتا ہے اس پر مگر نکالا جائے گا اس کے لیے دن قیامت کے جہنم سے

لیکن وہ کنجوسی کرتا ہے (اور نہیں دیتا) تو ایسے آدمی کے لیے روز قیامت جہنم سے سانپ نکالا جائے گا۔

حَيَّةٌ يُقَالُ لَهَا شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَيُطَوَّق بِهِ.

سانپ کہا جائے گا اس کو شُجاع وہ زبان نکالے ہوئے ہوگا پھر طوق ڈال دیا جائے گا اس کا

جو اپنی زبان نکالے ہوئے ہوگا اور جیسے ''شجاع'' کہتے ہوں گے ایسے آدمی کا طوق قرار دیا جائے گا''۔ (الصحيحة:2548)

قطع تعلقی کی سنگینی

(2383). عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ

2383۔(روایت ہے) عبداللہ ابن مسعودؓ سے انہوں نے کہا: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”لَوْ	أَنَّ	رَجُلَيْنِ	دَخَلَا	فِي الإِسْلَامِ	فَاهْتَجَرَا	لَكَانَ
اگر	یقیناً	دوآدمی	داخل ہوں	اسلام میں	پھر دونوں قطع تعلقی کرلیں	البتہ ہوگا

اگر دوآدمی اسلام میں داخل ہوں اور ایک دوسرے سے قطع تعلقی کرلیں۔تو ان میں سے ایک (یعنی ظلم کرنے والا)

أَحَدُهُمَا	خَارِجًا	مِنَ الإِسْلَامِ	حَتَّى	يَرْجِعَ،	يَعْنِي:	الظَّالِمَ“.
ان دونوں میں سے ایک	نکلنے والا	اسلام سے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے	یعنی	ظلم کرنے والا

اسلام سے خارج ہوجاتا ہے یہاں تک کے قطع تعلقی سے باز آجائے“۔(الصحيحة:3294)

(2384). عَنْ أَبِي خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ

2384۔(روایت ہے) ابوخراش السُّلَمی سے یقیناًوہ انہوں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے

حضرت ابوخراش سلمیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

يَقُولُ:	”مَنْ	هَجَرَ	أَخَاهُ	سَنَةً	فَهُوَ
وہ کہتے ہیں:	جس نے	قطع تعلقی کی	اپنے بھائی سے	ایک سال تک	پھر وہ

”جس نے ایک سال تک اپنے بھائی (سے تعلق منقطع رکھا اور اس) کو چھوڑے رکھا،

كَسَفْكِ	دَمِهِ“
ایسا ہے	جیسے بہاتا ہے اس کا خون

تو یہ سزا کسی مسلمان کا خون بہانے سے مترادف ہے“۔(الصحيحة:928)

حسن اخلاق اوراس کی فضیلت

(2385). عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ : كَانَ مُعَاوِيَةُ قَلَّمَا يُحَدِّثُ

2385۔(روایت ہے) معبدالجھنیؒ سے انہوں نے کہا: تھے معاویہؓ تو کم وہ حدیث بیان کرتے

معبد جہنیؒ کہتے ہیں کہ حضرت معاویہؓ رسول اللہ ﷺ سے کم احادیث بیان کرتے تھے۔

عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ شَيْئًا وَيَقُولُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَلَّمَا يَدَعُهُنَّ

رسول اللہ ﷺ سے کچھ بھی اوروہ کہتے ان کلمات کو کم ہی وہ چھوڑتے ان کو

اوران کلمات کوتو کم ہی چھوڑتے تھے۔

أَوْ يُحَدِّثُ بِهِنَّ فِي الْجُمَعِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ يُّرِدِ اللهُ

یا بیان کرتے ان کو خطبہ جمعہ میں نبی ﷺ سے فرمایا: جو ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ

(یاراوی نے کہا کہ) جمعہ کے خطبوں میں بیان کرتے تھے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر و بھلائی کا ارادہ

بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ، وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خُلْوٌ

اس کے ساتھ بھلائی کا سمجھ دیتا ہے اس کو دین میں اور یقیناً یہ مال میٹھا ہے

کرتے ہیں اس کو دین میں فقاہت عطا کر دیتے ہیں۔ یہ مال میٹھا سرسبز و شاداب (اور پرکشش) ہے،

خُضِرٌ فَمَنْ يَّأْخُذْهُ بِحَقِّهِ يُبَارَكُ لَهُ

سرسبز و شاداب تو جو کوئی لے گا اس کو اس کے حق سے برکت دی جائے گی اس کے لیے

جو اس کو اس کے حق کے ساتھ حاصل کرے گا اس کے لیے اس میں برکت کی جائے گی۔

فِيْهِ، وَاِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ، فَاِنَّهُ الذَّبْحَ".

اس میں اور بچو تم اور ایک دوسرے کی تعریف کرنے سے کیونکہ یقیناً وہ ذبح کرنا ہے۔

اورتم لوگ ایک دوسرے کی تعریف کرنے سے بچو کیونکہ ایسے کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے"۔(الصحيحة:1196)

(2386). عَنْ اَبِی الدرداء عن النبی ﷺ : "أَثْقَلُ شَیْءٍ

2386۔(روایت ہے) ابوالدرداء سے وہ نبی ﷺ سے سب سے بھاری چیز

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:"ترازو میں سب سے بھاری عمل،

فِی الْمِیْزَان الْخُلُقُ الْحَسَنُ".

میزان میں اخلاق ہے اچھا۔

اچھا اخلاق ہے"۔(الصحيحة:1196)

(2387). عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِیُّ ﷺ :

2387۔(روایت ہے) عبداللہ ابن عمرؓ سے انہوں نے کہا: سوال کیا گیا نبی ﷺ سے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سے

"أَیُّ النَّاسِ خَیْرٌ؟ قَالَ: أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا".

کون سے لوگ بہتر ہیں فرمایا: سب سے زیادہ اچھے ان کے اخلاق میں۔

لوگ بہت بہتر ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:"جو اخلاق کے لحاظ سے سب سے زیادہ اچھے ہیں"۔(الصحيحة:1837)

(2388). عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِیْکٍ، قَالَ: کُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ

2388۔(روایت ہے) اُسامہ بن شریکؓ سے انہوں نے کہا تھے ہم بیٹھے ہوئے نزدیک

حضرت اسامہ بن شریکؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس اس طرح بیٹھے ہوئے تھے،

النَّبِيِّ ﷺ	كَأَنَّمَا	عَلٰى	رَؤُوْسِنَا	الطَّيْرُ ،	مَا يَتَكَلَّمُ،
نبی ﷺ کے	گویا کہ	اوپر	ہمارے سروں کے	پرندے ہیں	نہیں کلام تو کرتا تھا

گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے ہوں، ہم میں سے کوئی بھی کلام نہیں کر رہا ہوتا تھا۔

مِنَّا	مُتَكَلِّمٌ،	اِذْ جَائَهُ	اُنَاسٌ	فَقَالُوْا:	مَنْ
ہم میں سے	کوئی کلام کرنے والا	اچانک آئے ان کے پاس	لوگ	توانہوں نے کہا:	کون

اچانک چند لوگ آئے اور انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے بندوں میں سے زیادہ محبوب کون ہے؟

أَحَبُّ	عِبَادِ	اللهِ	اِلَى اللهِ؟	قَالَ: "أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا".
زیادہ محبوب ہے	بندوں میں سے	اللہ کے	طرف اللہ کے	فرمایا: زیادہ اچھے اخلاق میں

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو اخلاق کے لحاظ سے بہت اچھے ہیں''۔(الصحیحة:432)

(2389). عَنْ	عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو:	أَنَّ	مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ	أَرَادَ سَفَرًا	فَقَالَ:
2389۔(روایت ہے)	عبداللہ بن عمروؓ سے	یقیناً	معاذ بن جبلؓ نے	ارادہ کیا سفر کا	تو کہا:

حضرت عبداللہ ابن عمروؓ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبلؓ نے سفر کا ارادہ کیا اور کہا:

يَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ	أَوْصِنِي ،	قَالَ: "أُعْبُدِ اللهَ	وَلَا	تُشْرِكْ
اے اللہ کے رسول ﷺ	وصیت کیجیے مجھے	فرمایا: عبادت کرو اللہ کی	اور نہ	تم شریک ٹھہراؤ

اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی وصیت فرمادیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا،

بِهِ	شَيْئًا"	قَالَ:	يَانَبِيَّ اللهِ !	زِدْنِي.	قَالَ:" اِذَا
اُسکے ساتھ	کسی چیز کو	انہوں نے کہا:	اے نبی اللہ کے	زیادہ کریں میرے لیے	فرمایا: جب

انہوں نے کہا، اے اللہ کے نبی ﷺ مزید وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تو برائی کرے تو نیکی کر''

أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ'' قَالَ: يَانَبِيَّ اللهِ! زِدْنِي، قَالَ:

تو برائی کرے تو نیکی کرو انہوں نے کہا اے نبی اللہ کے اضافہ کریں میرے لیے فرمایا:

انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ اور کوئی وصیت فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ثابت قدم رہ

''اِسْتَقِمْ، وَلْتُحْسِنْ خُلُقَكَ''.

ثابت قدم رہو اور چاہیے کہ اچھا کرو اپنا اخلاق

اور اپنے اخلاق کو اچھا کر''۔ (الصحيحة:1228)

(2390). عَنْ مُعَاذِبْنِ جَبَلٍ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بَعَثَهُ إِلٰى

2390۔ (روایت ہے) معاذ بن جبلؓ سے یقیناً رسول اللہ ﷺ نے بھیجا ان کو طرف

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک قوم کی طرف بھیجا

قَوْمٍ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللهِ! ﷺ أَوْصِنِيْ؟ قَالَ: أَفْشِ

قوم کے تو انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! ﷺ مجھے وصیت کریں فرمایا: عام کرو

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سلام کو عام کرو،

السَّلَامَ وَابْذُلِ الطَّعَامَ، وَاسْتَحْيِ مِنَ اللهِ اسْتِحْيَاءَكَ رَجُلًا

سلام اور کھلاؤ کھانا اور حیا کرو اللہ تعالیٰ سے جیسے حیا کرتے ہو تم کسی آدمی سے

کھانا کھلاؤ، اللہ تعالیٰ سے اتنا حیا کرو جتنا کہ تم اپنے گھر کے فرد سے کرتے ہو۔

مِنْ أَهْلِكَ وَإِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ، وَلْتُحْسِنْ

اپنے گھر والوں میں سے اور جب تم برائی کرو تو نیکی کرو اور چاہیے کہ اچھا بناؤ

جب گناہ ہوجائے تو (اس کا اثر ختم کرنے کے لیے) فوراً نیکی کرو

خُلُقَکَ مَا اسْتَطَعْتَ".

اپنا خلق جتنی تم استطاعت رکھو

اور حسب استطاعت اپنے اخلاق کو اچھا بناؤ"۔(الصحيحة:3559)

(2391). عَنْ اَبِی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ مَرْفُوْعًا: "أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ

2391۔(روایت ہے) ابوسعید خدریؓ سے مرفوع : زیادہ کامل ایمان والوں میں سے

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایمان کے لحاظ سے مومنوں میں سے مکمل وہ ہیں۔

اِيْمَانًا أَحَاسِنُهُمْ أَخْلَاقًا، اَلْمُوَطِّؤُوْنَ أَكْنَافًا، اَلَّذِيْنَ يَأْلَفُوْنَ،

ایمان میں زیادہ بہتر ان کے اخلاق میں بچھا کر رکھنے والے کندھوں کو جو محبت کرتے ہیں

جو ان میں سے اخلاق کے لحاظ سے بہت بہتر ہوں، جو اپنے کندھے بچھا کر رکھتے ہوں۔

وَ يُؤْلَفُوْنَ، وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا

اور ان سے محبت کی جاتی ہے اور نہیں کوئی بھلائی ان میں جو نہ وہ محبت کرتے ہیں اور نہ

اور جو محبت کرتے ہوں اور ان سے محبت کی جاتی ہو اور ایسے شخص میں تو کوئی خیر ہی نہیں جو نہ خود محبت کرتا ہو اور نہ

يُؤْلَفُ".

ان سے محبت کی جاتی ہے

اس سے محبت کی جاتی ہو"۔ (الصحيحة:751)

(2392). عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ 'اِنَّ

2392۔(روایت ہے) انس سے انہوں نے کہا: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے یقیناً

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایمان کے لحاظ سے سب سے مکمل مومن وہ ہے،

'أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَاِنَّ

کامل مومن ایمان میں ہے زیادہ اچھے ہیں اُن میں سے اخلاق میں اور یقیناً

جوان میں سے اخلاق کے اعتبار سے سب سے اچھا ہو۔اور بیشک حسنِ اخلاق،

حُسْنَ الْخُلُقِ لَيُبْلِغُ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ''.

حسن اخلاق البتہ وہ پہنچ جاتا ہے درجے کو روزے کے اور نماز کے

روزے اور نماز کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے''۔(الصحيحة:1590)

(2393). عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ''اِنَّ

2393۔(روایت ہے) سہل بن سعدؓ سے انہوں نے کہا: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے یقیناً

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ

اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ كَرِيْمٌ، يُحِبُّ الْكَرَمَ وَمَعَالِيَ الاَخْلَاقِ، وَيُبْغِضُ

اللہ عزوجل مہربان ہے وہ پسند کرتا ہے مہربانی کو اور بلند اخلاق کو اور نفرت کرتا ہے

اللہ تعالیٰ مہربان ہے، مہربانی اور بلند اخلاق کو پسند کرتا ہے،

سَفْسَافَهَا''.

ردی اخلاق سے

اور ردّی اخلاق سے نفرت کرتا ہے"۔(الصحیحة:1378)

(2394). عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: "اِنَّ

2394۔(روایت ہے) عائشہؓ سے انہوں نے کہا: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: یقیناً

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلاشبہ آدمی

الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتِ قَائِمِ اللَّيْلِ

ایک آدمی البتہ پالیتا ہے اپنے حسن خلق سے مرتبوں کو قیام کرنے والے کا رات کو

حسنِ اخلاق کی وجہ سے رات قیام کرنے والے اور دن کو

صَائِمِ النَّهَارِ"

روزے رکھنے والے دن کے

روزہ رکھنے والے کے مرتبوں کو پالیتا ہے"(الصحیحة:795)

(2395). عَنْ اَبِی اُمَامَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: "اِنَّ الرَّجُلَ

2395۔(روایت ہے) ابوامامہؓ سے یقیناً رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً ایک آدمی

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلاشبہ آدمی

لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ السَّاهِرِ بِاللَّيْلِ

البتہ وہ پالیتا ہے اپنے حسن اخلاق سے مرتبہ بیدار رہنے والا کا رات کے

اخلاق کی وجہ سے رات کو بیدار رہ کر (قیام کرنے والے)

الظَّامِي بِالْهَوَاجِرِ".

پیاس برداشت کرنے والا کا گرمیوں کی دوپہر کا

اوردوپہر کی گرمیوں میں پیاس برداشت کرنے والے (روزدار) کا مرتبہ حاصل کرلیتا ہے''۔(الصحیحة:794)

(2396). عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

2396۔(روایت ہے) عبداللہ بن عمروؓ انہوں نے کہا: میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

يَقُوْلُ: ''اِنَّ الْمُسْلِمَ الْمُسَدَّدَ لَيُدْرِكُ دَرَجَةَ الصَّوَّام

وہ فرماتے ہیں یقیناً مسلمان راہ راست پر گامزن البتہ وہ پالیتا ہے مرتبہ بہت زیادہ روزے

راہ راست پر گامزن مسلمان اپنے عمدہ مزاج اور حسن اخلاق کی وجہ سے بہت زیادہ روزے رکھنے والے

الْقَوَّامِ بِآيَاتِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ لِكَرَمِ ضَرِيْبَتِهِ

رکھنے والے کا قیام کرنے والا کا آیات کے ساتھ اللہ عزوجل کی عمدگی سے اپنے مزاج کی

اور اللہ تعالیٰ کی آیات کے ساتھ لمبا قیام

وَحُسْنِ خُلُقِهِ''

اور اپنے حسن اخلاق سے

کرنے والے کے مرتبے کو پالیتا ہے''۔ (الصحیحة:522)

(2397). عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو مَرْفُوعًا: ''اِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ

2397۔(روایت ہے) عبداللہ بن عمروؓ سے مرفوع: یقیناً تم میں سے سب سے زیادہ محبوب

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تم میں سے سب سے زیادہ محبوب

اِلَیَّ	احْسَنَکُمْ	اَخْلَاقًا".	
طرف میرے	تم میں سے زیادہ اچھا ہے	اخلاق میں	
وہ آدمی ہے، جو تم میں اخلاق کے لحاظ سے بہت عمدہ ہے"۔(الصحیحۃ:792)			
(2398). عَنْ	جَابِرٍ	مَرْفُوْعًا :"اِنَّ	مِنْ أَحَبِّکُمْ اِلَیَّ،
2398۔(روایت ہے)	جابر سے	مرفوع : یقیناً	تم میں سب سے زیادہ محبوب میری طرف
حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"مجھے تم میں سے سب سے زیادہ محبوب اور			
وَ	أَقْرَبِکُمْ	مِنِّی	مَجْلِسًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ
اور	سب سے زیادہ قریب تم میں سے	مجھ سے	مجلس میں دن قیامت
روز قیامت مجلس کے لحاظ سے میرے سب سے زیادہ قریبی وہ لوگ ہوں گے			
أَحَاسِنَکُم	اَخْلَاقًا،	وَاِنَّ	أَبْغَضَکُمْ اِلَیَّ
سب سے زیادہ اچھے تم میں سے	اخلاق میں	اور یقیناً	سب سے زیادہ نفرت والے طرف میرے
جو تم میں سے اخلاق کے لحاظ سے بہت عمدہ ہوں۔اور تم میں سے میرے ہاں سب سے زیادہ نفرت والے			
وَأَبْعَدَکُمْ	مِنِّی	مَجْلِسًا	یَوْمَ الْقِیَامَةِ الثَّرْثَارُونَ
اور سب سے زیادہ دور	مجھ سے	مجلس میں	دن قیامت کے فضول بولنے والے
اور روز قیامت مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو فضول بولنے والے،			
وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ	وَالْمُتَفَیْهِقُوْنَ"	قَالُوْا :	قَدْ عَلِمْنَا
اور گفتگو کے لیے	باچھوں کو موڑنے والے اور تکبر کرنے والے	انہوں نے کہا: تحقیق	ہم جانتے ہیں

گفتگو کے لیے باچھوں کو موڑنے والے اور تکبر کرنے والے ہوں۔'' صحابہ نے کہا ہم:

''الثَّرْثَارُوْنَ وَالْمُتَشَدِّقُوْنَ	فَمَا	الْمُتَفَيْهِقُوْنَ''؟	قَالَ:
ثرثارون اور المتشدقون	کو تو کیا ہے	المتفیھقون؟	فرمایا:

ثَرْارُوْنَ اور مشتدقون کا معنی تو سمجھتے ہیں متفیقھون سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

''الْمُتَكَبِّرُوْنَ''

تکبر کرنے والے

تکبر کرنے والے''۔ (الصحيحة:791)

(2399). عَنْ	اَبِی هُرَيْرَةَ	مَرْفُوعًا:	''اِنَّمَا	بُعِثْتُ
2399۔(روایت ہے)	ابو ہریرہؓ سے	مرفوع:	یقیناً	مجھے مبعوث کیا گیا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے تو صرف اس (مقصد) کے لیے مبعوث کیا گیا

لِأُتَمِّمَ	مَكَارِمَ	(وَفِی رِوَايَةٍ :	صَالِحَ	الْأَخْلَاقِ).
تاکہ میں تکمیل کروں	مکارم اخلاق کی	(اور ایک روایت میں ہے:	صالح	اخلاق کی)

کہ اخلاقی اقدار کی تکمیل کرسکوں''۔(الصحيحة:45)

(2400). عَنْ	طَاؤُسٍ،	قَالَ:	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ	وَهُوَ
2400۔(روایت ہے)	طاؤسؒ سے	انہوں نے کہا:	فرمایا	رسول اللہ ﷺ نے	اور وہ

طاؤسؒ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے

عَلَى الْمِنْبَرِ: "اِنَّمَا يَهْدِىْ اِلٰى أَحْسَنِ الأَخْلَاقِ اللّٰهُ، وَاِنَّمَا
اوپر منبر کے لیے یقیناً راہ نمائی کرتا ہے طرف اچھے اخلاق کے اللہ اور یقیناً
منبر پر ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی اچھے اخلاق کی طرف رہنمائی فرماتا ہے،
يَصْرِفُ أَسْوَءَ هَا هُوَ."
دور کرتا ہے برے اخلاق کو اس کے وہی
اور وہی ہے جو بُرے اخلاق کو دُور کرتا ہے۔(الصحيحة:3255)
(2401). عَنْ هَانِيٍ: أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ
2401۔(روایت ہے) ھانیؓ سے یقیناً وہ جب وفد کے ساتھ آئے اوپر رسول اللہ کے
سیدنا ہانیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں: جب میں وفد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو کہا:
ﷺ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! ﷺ أَيُّ شَيْءٍ يُوْجِبُ
ﷺ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ﷺ کون سی چیز واجب کر دیتی ہے
اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا عمل جنت کو واجب کر دیتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:
الْجَنَّةَ ؟ قَالَ: "عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَلَامِ، وَبَذْلِ الطَّعَامِ".
جنت کو؟ فرمایا: تو لازم پکڑ عمدہ کلام کرنا اور کھلانا کھانا
پس تو عمدہ کلام کرنے کو اور کھانا کھلانے کو لازم پکڑ۔(الصحيحة:1939)

(2402). عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا : ”اِنَّهُ مَنْ

2402۔(روایت ہے)عائشہؓ سے یقیناً نبی ﷺ نے فرمایا ان کے لیے یقیناًوہ جس کو

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اُن کوفرمایا:

أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ ، فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا

دیا گیا اُس کاحصہ نرمی سے توتحقیق دیا گیا اُس کاحصّہ بھلائی سے دنیا کی

”جس کونرمی عطا کی گئی،اس کودنیاوآخرت کی خیروبھلائی سے نوازدیا گیا

وَالآخِرَةِ ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَحُسْنُ الْجَوَارِ

اورآخرت کی اورصلہ رحمی اورحسن اخلاق اوراچھاسلوک کرناہمارے سے

اورصلہ رحمی،حسن اخلاق اور پڑوسی سے اچھاسلوک کرنے(جیسے امورِخیر)

يَعْمُرَانِ الدِّيَارَ وَيَزِيْدَانِ فِي الاَعْمَارِ“.

وہ آبادکرتے رہیں گھروں کو اوراضافہ کرتے ہیں عمروں میں

گھروں(اورقبیلوں)کوآبادکرتے ہیں اورعمروں میں اضافہ کرتے ہیں“۔(الصحيحة:519)

(2403).عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَكْثَرَ

(روایت ہے) ابوہریرہؓ سے فرمایا: سوال کیا گیا رسول اللہ ﷺ سے اُس کے بارے میں کثرت سے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کون سی چیز بکثرت لوگوں کو جنت میں داخل کرے

مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ ؟ فَقَالَ: ”تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ،

جو داخل کرے گی لوگوں کو جنت میں توفرمایا: ڈراللہ کا اورحُسن اخلاق

گی۔آپ ﷺ نے فرمایا:''اللہ کا ڈراور حسن خلق،

وَاكْثَرُ	مَا	يُدْخِلُ	النَّاسَ	النَّارَ	الْفَمُ وَالْفَرَجُ''.
اورسب سے زیادہ	جو	داخل کرے گی	لوگوں کو	آگ میں	منہ اورشرم گاہ۔

اور جو چیز سب سے زیادہ لوگوں کو جہنم میں داخل کرے گی وہ منہ اور شرم گاہ ہے''۔(الصحيحة:977)

(2404). عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ :

2404۔(روایت ہے) عبداللہ ابن عمروؓ سے انہوں نے کہا: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے:

حضرت عبداللہ ابن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

''خِيَارُكُمْ	أَحَاسِنُكُم	أَخْلَاقًا''.
تم میں سے بہترین لوگ	تم میں سب سے اچھے	اخلاق میں

:''تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اخلاق کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ اچھے ہیں''۔(الصحيحة:286)

(2405). عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ

2405۔(روایت ہے) ابو ہریرہ سے انہوں نے کہا: میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

يَقُوْلُ:	''خِيَارُكُمْ	اِسْلَامًا	أَحَاسِنُكُم
وہ فرماتے تھے	بہترین تم میں سے	اسلام میں	تم میں سے بہت اچھے ہیں

''تم میں سے بلحاظ اسلام میں بہترین لوگ وہ ہیں، جو اخلاق کے اعتبار سے بہت اچھے ہیں، بشرطیکہ

أَخْلَاقًا اِذَا فَقِهُوْا".
اخلاق میں جب وہ دین کی سمجھ حاصل کرلیں۔
وہ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرلیں"۔ (الصحيحة:1846)
(2406). عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَمَّا ضَمَمْتُ اِلَيَّ
(2406)۔(روایت ہے) علیؓ سے انہوں نے کہا جب میں نے قبضے میں لے لیے طرف اپنے
حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں جب میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہتھیار اپنے قبضہ میں لیے،
سِلَاحَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَجَدتُّ فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ ﷺ رُقْعَةً
ہتھیار رسول اللہ کے ﷺ میں نے پایا؟ قبضہ میں تلوار کے رسول اللہ ﷺ کی رقعہ
تو رسول اللہ ﷺ کی تلوار میں میں نے ایک رقعہ پایا اُس میں یہ تھا:
فِيْهَا" صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَأَحْسِنْ اِلٰى مَنْ أَسَاءَ
اس میں تھا صلہ رحمی کرو جو قطع رحمی کرے تجھ سے اور حسن سلوک کرو طرف اس کے جو برا کرے
"جو تیرے ساتھ قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلح رحمی کر، جو تیرے ساتھ برا معاملہ کرے تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کر
اِلَيكَ وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ عَلٰى نَفْسِكَ".
تجھ سے اور کہہ دو حق بات اور اگرچہ اوپر تیرے نفس کے ہو (تیرے خلاف ہو)
اور حق بات کہہ اگرچہ وہ تیری ذات کے خلاف ہی ہو"۔(الصحيحة:1911)

(2407). عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ' مَا عَمِلَ

2407۔(روایت ہے) ابوہریرہؓ سے وہ نبی ﷺ سے انہوں نے کہا: نہیں عمل کیا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدم کے بیٹے نے

ابْنُ آدَمَ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنَ الصَّلَاةِ وَصَلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ

بیٹے نے آدم کے کچھ بھی بہتر نماز سے اوراصلاح سے آپس میں

کوئی ایسا عمل نہیں کیا، جو نماز، باہمی اصلاح

وَخُلُقٍ حَسَنٍ

اوراخلاق حسنہ سے

اورحسن اخلاق سے بہتر ہو'۔(الصحيحة:1448)

(2408). عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبَاذَرٍّ ،

2408۔(روایت ہے) انسؓ سے انہوں نے کہا ملے رسول اللہ ﷺ ابوذرؓ سے

حضرت انسؓ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ حضرت ابوذرؓ سے ملے اور فرمایا:

فَقَالَ: "يَا أَبَا ذَرٍّ ! أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا

توانہوں نے کہا: اے ابوذرؓ! کیا نہ میں راہ نمائی کروں تیری اوپر دوخوبیوں کے وہ دونوں

''اے ابوذرؓ! کیا میں تجھے دوخوبیوں سے آگاہ نہ کردوں جن کی ادائیگی آسان ہے،

أَخَفُ عَلَى الظَّهْرِ، وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ غَيْرِ هِمَا؟"

آسان ہیں اوپر پشت کے اورزیادہ بھاری ہیں میزان میں اپنے علاوہ سے؟

لیکن وہ ترازو میں دیگر تمام نیکیوں سے بھاری ہوں گی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول ﷺ!

قَالَ: بَلٰى يَارَسُولَ اللهِ! ﷺ قَالَ: "عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ،

انہوں نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے رسول! ﷺ فرمایا: تجھ پر لازم ہے حسن اخلاق

آپ ﷺ نے فرمایا: تو حسنِ خلق اور طویل خاموشی کو لازم پکڑ۔

وَطُوْلِ الصَّمْتِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا

اور طویل خاموشی پس قسم ہے اس ذات کی میری جان اس کے ہاتھ میں ہے نہیں

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے!

عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا".

عمل کیا مخلوقات میں سے ان دونوں کی مثل

مخلوقات نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو (ان دو نیکیوں کے) برابر ہو"۔ (الصحيحة:1938)

(2409). عَنْ اَبِي اُمَامَةَ مَرْفُوْعًا: "اَنَا زَعِيْمٌ بَيْتٍ

2409۔ (روایت ہے) ابواُمامہ سے مرفوع: میں ضامن ہوں ایک گھر کا

حضرت ابوامامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس شخص کے لیے جنت کے اطراف میں ایک گھر کا ضامن ہوں،

فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا وَبَيْتٍ

اطراف میں جنت کے اُس کے لئے جو چھوڑ دے جھگڑا اور اگرچہ ہو حق پر اور ایک گھر کا

جس نے حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دیا (اور اپنے حق سے دستبردار ہو گیا)

فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَاِنْ كَانَ مَازِحاً

وسط میں جنت کے البتہ جو چھوڑ دے جھوٹ کو اور اگرچہ ہو مزاح کے طور پر